112153 ـ مہر کے بغیر نکاح جائز نہیں

سوال

کیا مسلمان شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح بغیر مہر اللہ کی رضا کے لیے کر دے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" نکاح میں مال کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر دے دو النساء (24).

اور بخاری ومسلم کی سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کرنے والی عورت سے نکاح کے لیے پیش کرنے والے شخص سے فرمایا:

" جاؤ کچھ تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ "

اور جب انسان کسی عورت سے بغیر مہر شادی کرے تو اسے مہر مثل دینا ہو گا.

اور عورت کو قرآن مجید یا حدیث یا کوئی اور نفع مند علم سکھانے کے عوض نکاح کرنا جائز ہے، کیونکہ مذکورہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اسے جو قرآن مجید یاد ہے وہ عورت کو سکھا دے، کیونکہ اسے مال نہیں ملا تھا.

اور پھر مہر عورت کا حق ہے جب وہ عقل و دانش والی ہو کر مہر نہ لے اور اسے معاف کر دے تو یہ صحیح ہو گا کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی دے دو، ہاں اگر وہ خود اپنی مرضی و خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ النساء (4). انتہی

فضيلة الشيخ عبد العزيز بن باز رحمه الله .